

کچھ انوکھا سا گفت

<"xml encoding="UTF-8?>

زیرا اور مہدی کافی پریشان نظر آرے تھے، کیونکہ آج بی بی فاطمہ زبرا کی ولادت کی تاریخ تھی اور مدرز ڈھے بھی تھا۔ جبکہ دونوں ابھی تک فیصلہ نہیں کر سکے تھے کہ امی جان کو کونسا گفت دیا جائے؟ مہدی: ”زیرا! ہم ہمیشہ امی کو کوئی نہ کوئی گفت ضرور دیتے ہیں؛ کبھی کپڑے، کبھی اسکارف، کبھی شوپیس،“ وغیرہ مگر ہر چیز استعمال کے بعد پرانی لگنے لگتی ہے اور انسان دیکھ دیکھ کر اکتا جاتا ہے۔ اب ہمیں ایسا گفت دینا چاہئے جو امی جان کو اور جناب سیدہ دونوں کو بھلا لگے اور انوکھا بھی ہو۔۔۔!

زیرا: ”ہاں تم بالکل ٹھیک کرہے رہے ہو۔ چلو ہم دونوں مل کر کوئی ایسا ہی منفرد گفت سوچتے ہیں۔“ ”آنئیڈیا!“ کچھ لمحوں بعد مہدی کے زور سے چیخنے کی آواز آئی۔ ”زیرا! ایسا کرتے ہیں کہ ہوم ورک مکمل کر لیتے ہیں۔“

زیرا: ”ہاں یہ آئیڈیا اچھا ہے! اور آج کے بعد ہم امی کا کہنا بھی مانیں گے۔ وہ جو بھی کہیں گی اس پر عمل کریں گے۔ ٹھیک ہے نا۔۔۔؟!“

مہدی: ”ہاں ہاں کیوں نہیں! اور امی کے کہنے سے پہلے ہی نماز بھی پابندی سے پڑھیں گے۔“

زیرا: ”اور ہم جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے ہیں وہ بھی آہستہ آہستہ کر کے چھوڑ دیں گے۔“

”انشائی اللہ!“ مہدی نے جوشیلے لہجے میں کہا اور پھر دونوں بچے بھاگتے ہوئے خالہ کے پاس پہنچ گئے اور انھیں اپنا منصوبہ بتایا۔ وہ فوراً مان گئیں اور بولیں۔

خالہ: ”بالکل ٹھیک سوچا تم نے! لیکن میرا خیال ہے کہ ہمیں ایک اور کام بھی کرنا چاہئے۔“ ”وہ کیا؟“ دونوں بچوں نے حیرت سے پوچھا۔

خالہ: ”رسول خدا نے فرمایا ہے کہ ”صفائی نصف ایمان ہے“، ابھی امی باہر گئی ہیں، آو، ہم ان کے آئے سے پہلے گھر کی صفائی بھی کر لیں اور کچھ کھانا بھی ان کے لئے پکا لیتے ہیں۔ اس سے ہمارا ایمان بھی بڑھتا رہے گا اور امی کو بھی ذرا آرام ملے گا اور یہی امی کے لئے سب سے بڑا گفت ہوگا۔“

زیرا: ”یہ سب ہونے کے علاوہ اللہ بھی ہم سے خوش ہوگا اور جناب سیدہ بھی ہمارا یہ گفت ضرور قبول کر لیں گی۔“

”بچو! شاید میں کسی اور کے گھر میں آگئی ہوں۔ اتنا بدلا بدلا سا اور خوبصورت گھر۔۔۔“ امی نے گھر میں داخل ہوتے ہی گھر کا حلیہ صاف ستھرا دیکھا تو مسکرا کر بولیں۔

”Happy Mother's day dear Ammi“ دونوں بچے ایک زبان ہو کر بولے۔

”بیٹا تم سب کو بھی جناب سیدہ کی ولادت مبارک ہو!“ امی نے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگا کر کہا۔ جب امی نے بچوں کا پلان سنا تو بہت خوش ہوئیں اور بچوں کے لئے دعا کی کہ اے پروردگار سب بچوں کے والدین کو ایسا ہی اچھا سا گفت ملے۔ امین!

آپ سب بچوں کو بھی زینب کاظمی اور ہلالی کے تمام بچوں کی طرف سے ”مان کا عالمی دن“ مبارک ہو۔

